وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ

اور بولے جو نہیں مانتے ہمارے ملنے کو، کہ کیوں نہ اتارے گئے ہم پر فرشتے،

اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿۲۱﴾

یا ہم خود دیکھ لیتے اپنے رب کو، بیشک انہوں نے خوب ڈینگ ماری بڑائی کی اپنے جی میں، اور بڑی سرکشی پر آ گئے●

يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ

جس دن دیکھ لیں گے فرشتوں کو، تو اس دن کوئی خوشی نہ ہوگی مجرموں کو، اور چیخ پڑیں گے

حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۲۲﴾ وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ

کہ کوئی آڑ ہو روک بنی ہوئی● اور ہم بڑھے ان کاموں کی طرف جو وہ کر چکے، تو کر دیا ہم نے اسے

هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿۲۳﴾ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ

اڑتا غبار● جنت والے، اس دن ان کا ٹھکانہ سب سے بہتر، اور دوپہر کی سب سے اچھی

مَقِيْلًا ﴿۲۴﴾ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿۲۵﴾

خواب گاہ ہے● اور جس دن کہ پھٹ جائیگے آسمان بادلوں سے، اور اتارے گئے سارے فرشتے●

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ِۨالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ

سچی بادشاہی اس دن اللہ مہربان کی ہے۔ اور وہ کافروں پر

عَسِيْرًا ﴿۲۶﴾ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي

دشوار دن ہے● اور جس دن کہ اندھیر والا خود اپنے ہاتھ چبائے گا، کہتا ہوا کہ کاش

اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿۲۷﴾ يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ

میں نے لیا ہوتا رسول کے ساتھ راستے کو● ہائے وائے۔ کاش نہ بناتا میں

فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿۲۸﴾ لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِيْ ؕ وَ

فلاں کو دوست● بلاشبہ مجھ کو گمراہ کر دیا نصیحت سے، بعد اس کے کہ وہ میرے پاس آئی، اور

كَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿۲۹﴾ وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ

شیطان انسان کو بے یار و مددگار چھوڑ دینے والا ہے● اور دعا کی رسول نے، کہ "پروردگارا،

اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿۳۰﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا

لوگوں نے بنا دیا اس قرآن کو چھوڑنے کی چیز"● اور اسی طرح بنایا ہم نے

لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّ

ہر نبی کا دشمن، جرائم پیشہ لوگوں سے۔ اور تمہارا رب کافی ہدایت و نصرت

نَصِيْرًا ﴿۳۱﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً

کرنے والا ہے● اور بولے کافر، ”کہ کیوں نہ بھیج دیا گیا ان پر قرآن یکبارگی“۔

وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴿۳۲﴾ وَ ع ۲

ایسا یوں ہے، تاکہ ہم مضبوط بنائیں تمہارے دل کو، اور ہم نے اس کا پڑھنا ٹھہر ٹھہر کے کیا● اور

لَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ﴿۳۳﴾ ؕ

نہ لائیں گے کفار تمہارے پاس کوئی بات، مگر یہ کہ ہم لے آئے تمہارے پاس حق، اور بہتر بیان●

اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ

جو ہانکے جائیں گے اپنے اپنے منہ کے بل جہنم کی طرف، وہ لوگ ٹھکانے کے

مَّكَانًا وَّ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۳۴﴾ ع وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا ع ۳

بہت برے، اور راہ سے سب سے زیادہ بے راہ ہیں● اور بیشک دی ہم نے موسیٰ کو کتاب، اور بنا دیا انکے

مَعَهٗۤ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ﴿۳۵﴾ ع فَقُلْنَا اذْهَبَاۤ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ

ساتھ ان کے بھائی ہارون کو وزیر● پھر حکم دیا ہم نے کہ دونوں چلے جاؤ ان لوگوں تک، جنہوں نے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ﴿۳۶﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا

جھٹلا دیا ہے ہماری آیتوں کو۔ بالآخر ڈھا دیا ہم نے انہیں بالکل● اور قوم نوح کو، جبکہ ان لوگوں نے جھٹلایا

الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ

رسولوں کو، تو ڈبو دیا ہم نے انہیں، اور بنا دیا ہم نے انہیں لوگوں کیلئے نشانی، اور مہیا کر دیا ہم نے اندھیر والوں

عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۷﴾ ۚ وَّ عَادًا وَّ ثَمُوْدَا وَّ اَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًا بَيْنَ

کیلئے دکھ والا عذاب● اور عاد و ثمود کو، اور اصحاب الرّس کو، اور ان کے درمیان کے

ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿۳۸﴾ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۫ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿۳۹﴾

بہتیرے طبقوں کو● اور سبھی کو ہم نے اپنی کہاوتیں دیں۔ اور ہر ایک کو ہلاک کر دیا ہم نے تابڑ توڑ●

وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْۤ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ؕ اَفَلَمْ

اور بیشک یہ لوگ ہو آئے ہیں اس بستی پر، کہ جہاں برا بادل برسایا گیا ہے۔ تو کیا

يَكُونُوا عَلَيْهِ رَدًا ۝ بَلْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ نُشُورًا ۝ وَإِذَا رَأَوْكَ إِنْ
نہیں سوجھائی پڑتا تھا انہیں؟ بلکہ یہ خیال ہی نہیں کرتے تھے مرنے کے بعد اٹھنے کا● اور جب انہوں نے تمہیں
يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا أَهَٰذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا ۝ إِنْ
دیکھا، تو نہ قرار دیا تم کو مگر مذاق۔ کہ کیا یہی ہیں جس کو بھیجا ہے اللہ نے رسول● یہ تو
كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ آلِهَتِنَا لَوْلَا أَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۚ وَسَوْفَ
ہمیں بہکا دینے ہی کو تھے ہمارے معبودوں سے، اگر نہ جمے رہ جاتے ہم ان پر۔ اور جلد ہی
يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا ۝ أَرَأَيْتَ
جان لیں گے جب عذاب کو دیکھیں گے، کہ کون گم کردہ راہ ہے● کیا تم نے
مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ ۚ أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ۝ أَمْ تَحْسَبُ
دیکھا، جس نے بنا لیا ہے اپنا معبود اپنی خواہش کو، تو کیا تم ہو گے ان پر ذمہ دار نگراں● یا تم خیال
أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ ۚ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ ۖ بَلْ
کرتے ہو، کہ ان کے بہتیرے سنتے یا سمجھتے ہیں۔ نہیں ہیں وہ مگر جیسے چوپائے، بلکہ یہ
هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ۝ ع ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۖ وَلَوْ
ان سے زیادہ گمراہ ہیں● کیا نہیں دیکھا کرتے ہو اپنے پروردگار کو، کہ کیسا بڑھایا سایہ۔ اور اگر
شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ۖ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ۝ ثُمَّ
چاہتا تو کر دیتا اسے ٹھہرا ہوا۔ اور بنا دیا ہم نے سورج کو اس کی دلیل● پھر
قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ۝ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ
سمیٹا ہم نے اپنی طرف ذرا ذرا● اور وہی ہے جس نے کر دیا تمہارے لئے رات کو
لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا ۝ وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ
پردہ، اور نیند کو راحت، اور کر دیا دن اٹھنے کو● وہی ہے جس نے چلا دیا
الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۖ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ۝
ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے آگے خوش خبری سناتے، اور اتارا ہم نے آسمان کی طرف سے پاک کرنے کو پانی●
لِنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا ۝
تا کہ زندہ کر دیں ہم اس سے مردہ شہر کو، اور پانی پلائیں جو ہم نے پیدا فرما رکھا ہے بہت سے چوپایوں اور انسانوں کو●

وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۵۰﴾

اور بیشک یہ بار بار ہم کرتے ہی رہے ان میں، کہ وہ غور کریں۔ بہتیروں نے نہ کیا مگر ناشکری●

وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ﴿۵۱﴾ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَ

اور اگر ہم چاہتے، ضرور بھیج دیتے ہر بستی میں ایک ڈرانے والا● تو کہنا نہ مانو کافروں کا، اور

جَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿۵۲﴾ وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ

جہاد کرو ان سے اس قرآن سے، بڑا جہاد● وہی ہے جس نے ملے جلے بہائے دو دریا، یہ میٹھا

فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۵۳﴾

خوشگوار اور یہ نمکین تلخ۔ اور کر دیا ان کے درمیان پردہ اور آڑ روک کی●

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ۭ وَكَانَ

اور وہی ہے جس نے پیدا فرمایا پانی سے بشر کو، پھر کر دیا اسے نسل والا اور سسرال والا۔ اور تمہارا

رَبُّكَ قَدِيْرًا ﴿۵۴﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا

رب قدرت والا ہے● اور کافر لوگ پوجتے ہیں مِن دونِ اللہ کو، جو نہ ان کا بنا سکیں اور نہ

يَضُرُّهُمْ ۭ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰي رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ﴿۵۵﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا

بگاڑ سکیں۔ اور کافر اپنے پروردگار کے خلاف مددگار ہے● اور نہیں بھیجا ہم نے تم کو، مگر خوش خبری سناتا

وَّنَذِيْرًا ﴿۵۶﴾ قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَاۗءَ اَنْ يَّتَّخِذَ

اور ڈراتا● اعلان کر دو کہ میں نہیں مانگتا تم سے اس پر کوئی مزدوری، مگر جو چاہے کہ بنا لے

اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۵۷﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَي الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ

اپنے رب کی طرف راستہ● اور بھروسہ کرو اس زندہ پر، جو مرے گا ہی نہیں۔ اور پاکی

بِحَمْدِهٖ ۭ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرَۨا ﴿۵۸﴾ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ ع ۸

بولو اسکی حمد کے ساتھ۔ اور اپنے بندوں کے گناہوں پر وہ کافی خبردار ہے● جس نے پیدا فرمایا آسمانوں

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَي الْعَرْشِ ۚ

اور زمین کو، اور جو ان کے درمیان ہے، چھ دنوں میں۔ پھر توجہ کی عرش پر۔

الرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ بِهٖ خَبِيْرًا ﴿۵۹﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا

اللہ مہربان، تو اس کو پوچھو کسی باخبر سے● اور جب حکم دیا گیا انہیں، کہ سجدہ کرو اللہ مہربان

وَمَا الرَّحْمٰنُ ۟ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ﴿۶۰﴾ تَبٰرَكَ الَّذِیْ

کا، جواب دیا، کہ "اللہ مہربان کون"، کیا ہم سجدہ کریں جسکا تم ہمیں حکم دے دو، اور بڑھ گئی انکی نفرت ● بڑی برکت کا ہے

جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِیْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِیْرًا ﴿۶۱﴾ وَهُوَ

جس نے بنایا آسمان میں برجوں کو، اور کردیا اس میں چراغ، اور چمکیلا چاند ● وہی

الَّذِیْ جَعَلَ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ یَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ

جس نے کردیا رات اور دن کو ہر ایک دوسرے کے پیچھے پیچھے اسکے لئے جو غور کرنا چاہے، یا شکر ادا

شُكُوْرًا ﴿۶۲﴾ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ عَلَی الْاَرْضِ هَوْنًا

کرتا ہو ● اور اللہ رحمٰن کے بندے جو چلیں زمین پر دبے پاؤں،

وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿۶۳﴾ وَالَّذِیْنَ یَبِیْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ

اور جب چھیڑا ان کو جاہلوں نے، تو بولے، "سلام لو سلام" ● اور جو رات گزاریں اپنے پروردگار

سُجَّدًا وَّقِیَامًا ﴿۶۴﴾ وَالَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ

کیلئے سجدہ کرتے قیام کرتے ● اور جو دعا کریں کہ پروردگارا پھیر دے ہم سے جہنم کا عذاب۔

اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿۶۵﴾ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿۶۶﴾ وَالَّذِیْنَ

کہ بلا شبہ اس کا عذاب ان چھٹ ہے ● بیشک وہ برا ٹھکانہ اور جگہ ہے ● اور جنہوں نے

اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ یُسْرِفُوْا وَلَمْ یَقْتُرُوْا وَكَانَ بَیْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿۶۷﴾ وَ

جب خرچ کیا، تو نہ فضول خرچی کی اور نہ کم خرچی کی، اور رہے درمیانی اعتدال میں ● اور

الَّذِیْنَ لَا یَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا یَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِیْ

جو نہ دہائی دیں اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کی، اور نہ مار ڈالیں کسی ایسی جان کو کہ حرمت دی

حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا یَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِكَ یَلْقَ اَثَامًا ﴿۶۸﴾

جس کی اللہ نے مگر حق کے ساتھ، اور نہ بدکاری کریں۔ اور جو ایسا کرے گا وہ سزا بھگتے گا ●

یُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَیَخْلُدْ فِیْهٖ مُهَانًا ﴿۶۹﴾ اِلَّا مَنْ

بڑھایا جائے گا اس کا عذاب قیامت کے دن، اور ہمیشہ رہے گا اس میں ذلیل ● مگر جس نے

تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ یُبَدِّلُ اللّٰهُ سَیِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ

توبہ کی، اور ایمان قبول کرلیا، اور نیک کام کئے، تو وہ ہیں کہ بدل کر کردے گا اللہ ان کے گناہ کو نیکیاں۔

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ

اور اللہ غفور رحیم ہے● اور جس نے توبہ کی اور لیاقت کے کام کئے، تو بیشک اس نے اللہ کی

اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ

توبہ کی، جیسی چاہئے● اور جو نہ گواہی دیں جھوٹی، اور جب گزرے کسی بیکار شغل پر، تو

مَرُّوْا كِرَامًا ﴿٧٢﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا

گزر گئے عزت آبرو رکھے● اور وہ کہ جب یاد دلائی گئیں انہیں انکے رب کی آیتیں، تو نہیں پھٹ پڑتے اس پر

صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿٧٣﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا

بہرے اندھے● اور جو دعا کرتے رہیں کہ پروردگارا دے ہمیں ہماری بیبیوں سے،

وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿٧٤﴾ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ

اور ہماری اولاد سے، آنکھوں کی ٹھنڈک، اور بنا دے ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا● وہ ہیں کہ بدلہ دیئے

الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿٧٥﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ

جائینگے خاص بالا خانہ جو صبر کرتے رہے، اور استقبال اُن کا کیا جائیگا مجرے اور سلامی سے● ہمیشہ رہنے والے اس میں۔

حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٧٦﴾ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا

کتنا اچھا ٹھکانہ اور مقام ہے● کہہ دو کہ کچھ پرواہ نہیں تمہاری میرے رب کو، اگر نہ تمہاری

دُعَآؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿٧٧﴾ ع

عبادت ہو۔ کہ بلاشبہ تم تو جھٹلا چکے ہو، تو جلد ہی عذاب گلے لگے گا●

سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ ۲۶ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۲۲۷ رُكُوْعَاتُهَا ۱۱

سورۂ شعراء مکیہ نام سے اللہ کے بڑا مہربان بخشنے والا آیات ۲۲۷ رکوع ۱۱

طٰسٓمّٓ ﴿١﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ

ط س م● یہ آیتیں ہیں روشن کتاب کی● کیا تم کہیں کھیل جاؤ گے اپنی جان پر، کہ

اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٣﴾ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً

یہ کافر لوگ نہیں مانتے● اگر ہم چاہتے تو اتار دیتے ان پر آسمان سے کوئی نشانی، کہ ان کی

فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ﴿٤﴾ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ

اونچی اونچی گردن، جھکی رہ جاتی● اور نہیں آتی ان کے پاس کوئی نئی نصیحت

الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ۝۵ فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ

اللہ مہربان کی، مگر یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں● تو بلاشبہ انہوں نے جھٹلایا، تو اب آ ہی رہی ہیں

اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۶ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا

ان کے پاس خبریں جو وہ مذاق اڑاتے رہے● کیا انہیں نہیں سوجھائی دی زمین، کہ کتنے اگا دیئے

فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝۷ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

ہم نے اس میں ہر قسم کے معزز جوڑے● بیشک اس میں یقیناً نشانی ہے۔ اور ان کے بہتیرے

مُّؤْمِنِيْنَ ۝۸ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝۹ ع وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ ۱۰/۵

ماننے والے نہیں ہیں● اور بیشک تمہارا پروردگار ضرور عزت والا رحم والا ہے● اور جب پکارا تمہارے رب نے

مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۰ ۙ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوْنَ ۝۱۱

موسیٰ کو، کہ اندھیر والے لوگوں کے پاس جاؤ● فرعون کی قوم۔ کیا وہ نہ ڈرا کریں گے●

قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ۝۱۲ ۖ وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ وَلَا

عرض کیا، کہ "پروردگارا میں ڈرتا ہوں کہ مجھ کو جھٹلا دیں"● "اور میرے سینہ میں تنگی ہے، اور نہیں

يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ۝۱۳ وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ

چلتی میری زبان، تو بھیج دے حکم، ہارون کو بھی● اور ان لوگوں کا مجھ پر ایک الزام ہے، تو میں ڈرتا ہوں

اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۝۱۴ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ۝۱۵

کہ مجھے مار ڈالیں"● حکم ہوا ہرگز نہیں، تم دونوں جاؤ ہماری نشانیوں کے ساتھ، بیشک ہم تمہارے ساتھ سب سننے والے ہیں●

فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۶ ۙ اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا

تو فرعون کے پاس دونوں جاؤ، پھر کہہ دو کہ ہم رسول ہیں سارے جہان کے رب کے● کہ چھوڑ دے ہمارے ساتھ

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ؕ ۝۱۷ قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ

بنی اسرائیل کو"● وہ بولا، "کہ کیا نہیں پرورش کی ہم نے تمہاری بچپن میں، اور تم رہے ہم میں

عُمُرِكَ سِنِيْنَ ۝۱۸ ۙ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ

اپنی عمر کے کئی سال● اور تم کر گزرے تھے وہ کام جو کر ہی گزرے، اور تم

الْكٰفِرِيْنَ ۝۱۹ قَالَ فَعَلْتُهَآ اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ۝۲۰ ؕ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ

ناشکرے ہو"● جواب دیا، کہ "میں نے وہ کیا تھا جب میں بے خبر تھا● اسی لئے بھاگ گیا تھا

لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّ جَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۱﴾ وَتِلْكَ

میں تم لوگوں سے، کہ تم سے ڈر لگا تھا، پھر دیا میرے رب نے مجھے حکم اور بنا دیا مجھے رسول ● اور یہی تیرا

نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۲﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا

احسان ہے جو مجھ پر جتاتا ہے، کہ غلام بنالیا تھا تو نے بنی اسرائیل کو" بولا فرعون "کہ سارے

رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۳﴾ قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ

جہان کا رب کون؟" جواب دیا "کہ سارے آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کا رب، اگر تم

مُّوْقِنِيْنَ ﴿۲۴﴾ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿۲۵﴾ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ

یقین کرو" ● وہ بولا انہیں جو گرد و پیش تھے، "کہ کیا ان کی سنتے ہو" ● موسیٰ نے کہا "تم لوگوں کا رب

اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۶﴾ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ

اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا رب" ● وہ بولا "کہ لوگو، تم لوگوں کا رسول جو بھیجا گیا ہے تم لوگوں کی طرف، ضرور

لَمَجْنُوْنٌ ﴿۲۷﴾ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ

پاگل ہے" ● موسیٰ نے کہا، کہ "پورب اور پچھّم اور جو اس کے درمیان ہے سب کا رب۔ اگر

تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾ قَالَ لَىِٕنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ

عقل سے کام لو" ● بولا "یقیناً اگر اختیار کیا تم نے کوئی معبود میرے سوا، تو بنالوں گا تم کو

الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۰﴾ قَالَ فَاْتِ بِهٖٓ

قیدی" ● موسیٰ نے کہا "کہ گو لایا ہوں میں تیرے پاس روشن چیز" ● وہ بولا کہ "تو لاؤ

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۱﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿۳۲﴾

اسے اگر سچے ہو" ● چنانچہ ڈال دیا، اپنے عصا کو تو وہ فوراً کھلا ہوا اژدہا ہے ●

وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَاۗءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۳۳﴾ قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗٓ اِنَّ ع ۲ ۱۳ ۶

اور نکالا اپنا ہاتھ، تو اسی وقت وہ چمکتا ہوا ہے سارے دیکھنے والوں کیلئے ● وہ بولا اپنے گرد و پیش کے سرداروں کو، کہ

هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۴﴾ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ ۤ فَمَاذَا

"بلاشبہ یہ یقیناً جادوگر ہے دانا ● چاہتا ہے کہ نکال دے تم کو تمہاری آراضی سے اپنے جادو سے، تو تم لوگ کیا

تَاْمُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَاۗىِٕنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۳۶﴾

مشورہ دیتے ہو ● سب بولے کہ رہنے دو انہیں اور انکے بھائی کو، اور بھیجو سارے شہروں میں ہانک ہانک کر لانیوالوں کو ●

يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيمٍ ﴿٣٧﴾ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿٣٨﴾

کہ لے آئیں تمہارے پاس سارے ہوشیار بیڈھب جادوگر● چنانچہ جمع کئے گئے جادوگر ایک مقرر دن کے وعدہ پر●

وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنتُم مُّجْتَمِعُونَ ﴿٣٩﴾ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ إِن

اور اعلان کیا گیا سب لوگوں کو، کہ "کیا سب اکٹھا ہو جاؤ گے؟● کیونکہ شاید ہم پیرو ہو جائیں ان جادوگروں کے،

كَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ﴿٤٠﴾ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا لِفِرْعَوْنَ أَئِنَّ لَنَا لَأَجْرًا

اگر یہ جیتے"● چنانچہ جب آ گئے جادوگر، بولے فرعون کو "کہ کیا ہمیں کوئی مزدوری

إِن كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ﴿٤١﴾ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿٤٢﴾ قَالَ

ملے گی؟ اگر ہم جیت گئے"● بولا "ہاں۔ اور بیشک تم اس وقت میرے مقرب بھی ہو جاؤ گے"● کہا

لَهُم مُّوسَىٰ أَلْقُوا مَا أَنتُم مُّلْقُونَ ﴿٤٣﴾ فَأَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَ

انہیں موسیٰ نے، کہ "ڈالو جو ڈالنا ہو"● تو ڈالا انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں، اور

قَالُوا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ إِنَّا لَنَحْنُ الْغَالِبُونَ ﴿٤٤﴾ فَأَلْقَىٰ مُوسَىٰ عَصَاهُ

بولے، کہ "قسم ہے عزتِ فرعون کی، کہ ہم ضرور جیتیں گے"● پھر ڈال دیا موسیٰ نے اپنے عصا کو، تو

فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ﴿٤٥﴾ فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ ﴿٤٦﴾ قَالُوا

فوراً نگل جاتا ہے جو ان کی فرضی چیزیں تھیں● تو الٹ دیئے گئے جادوگر سجدہ کرتے ہوئے● بولے، کہ

آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٧﴾ رَبِّ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ﴿٤٨﴾ قَالَ آمَنتُمْ لَهُ قَبْلَ

"مان گئے ہم سارے جہان کے رب کو● موسیٰ و ہارون کے رب کو"● فرعون بولا "تم لوگ اس کو مان گئے،

أَنْ آذَنَ لَكُمْ ۖ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ

قبل اسکے کہ میں تمہیں اجازت دوں، بیشک یہ تمہارا بڑا ہے جس نے تم کو سکھایا ہے جادو، تو یقیناً جلد تمہیں معلوم ہو جائیگا۔۔

لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلَافٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٩﴾

میں ضرور کاٹوں گا تمہارے ہاتھوں اور دوسری طرف کے پاؤں کو، اور ضرور پھانسی دے دوں گا تم سب کو"●

قَالُوا لَا ضَيْرَ ۖ إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنقَلِبُونَ ﴿٥٠﴾ إِنَّا نَطْمَعُ أَن يَغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا

وہ بولے "کچھ حرج نہیں، بیشک ہم اپنے رب ہی کی طرف پلٹ کر جانیوالے ہیں● بلاشبہ ہماری لالچ ہے کہ بخش دے

خَطَايَانَا أَن كُنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٥١﴾ ع وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَسْرِ ع ۳ ۱۸

ہمیں ہمارا پروردگار ہماری خطائیں، کہ ہم نے سب سے پہلے مانا"● اور وحی بھیجی ہم نے موسیٰ کی طرف کہ رات، ہی رات چلدو

بِعِبَادِیْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۵۲﴾ فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِی الْمَدَآىِٕنِ حٰشِرِیْنَ ﴿۵۳﴾

میرے بندوں کو لے کر، کہ تمہارا پیچھا کیا جائیگا● تو بھیج دیا فرعون نے سارے شہروں میں اعلان کرنیوالوں کو●

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِیْلُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآىِٕظُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَاِنَّا لَجَمِیْعٌ

کہ یہ لوگ معمولی اقلیت ہیں● اور بلاشبہ ہم سب ان سے جلتے ہیں● اور بیشک ہم سب

حٰذِرُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ﴿۵۷﴾ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ

تیاری کو ہوشیار ہیں● چنانچہ نکال دیا ہم نے انہیں باغوں اور چشموں● اور خزانوں اور اچھے اچھے گھر

كَرِیْمٍ ﴿۵۸﴾ كَذٰلِكَ وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ﴿۵۹﴾ فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِیْنَ ﴿۶۰﴾

سے● یہی ہوا، اور انکی جگہ وارث کر دیا ہم نے بنی اسرائیل کو● ہاں، تو فرعون والوں نے پیچھا کیا ان کا دن نکلتے●

فَلَمَّا تَرَاۤءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالَ

چنانچہ جب نظر آنے لگیں دونوں طرف کی جماعتیں، بولے موسیٰ کے ساتھی کہ "ہم ضرور دھر لئے گئے"● جواب دیا،

كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِیَ رَبِّیْ سَیَهْدِیْنِ ﴿۶۲﴾ فَاَوْحَیْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ

"ہرگز نہیں، بلاشبہ میرے ساتھ میرا رب ہے، ابھی وہ مجھے راہ دیگا"● تو وحی بھیجی ہم نے موسیٰ کی طرف، کہ مارو اپنے

بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ؕ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِیْمِ ﴿۶۳﴾ وَاَزْلَفْنَا

عصا سے دریا کو۔ تو وہ پھٹ گیا، اور ہو گئے دونوں سمت، جیسے بڑا پہاڑ● اور قریب کر دیا ہم

ثَمَّ الْاٰخَرِیْنَ ﴿۶۴﴾ وَاَنْجَیْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِیْنَ ﴿۶۵﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا

نے وہاں دوسری جماعت کو● اور بچا لیا ہم نے موسیٰ اور ان کے سب ساتھیوں کو● پھر ڈبو دیا ہم نے

الْاٰخَرِیْنَ ﴿۶۶﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۶۷﴾ وَاِنَّ

دوسری جماعت والوں کو● بیشک اس میں یقیناً نشانی ہے، اور انکے بہتیرے ماننے والے نہ تھے● اور بیشک

رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿۶۸﴾ وَاتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِیْمَ ﴿۶۹﴾ اِذْ قَالَ

تمہارا پروردگار ضرور عزت والا رحم والا ہے● اور پڑھ سناؤ انہیں ابراہیم کی خبر --●-- جبکہ وہ بولے

لِاَبِیْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا

"اپنے بابا اور اسکی قوم کو، کہ کس کو پوجتے ہو؟"● سب بولے کہ ہم بتوں کو پوجتے ہیں، چنانچہ انکے لئے

عٰكِفِیْنَ ﴿۷۱﴾ قَالَ هَلْ یَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿۷۲﴾ اَوْ یَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ

آسن جمائے رہتے ہیں"● کہا، کہ "کیا وہ تمہاری سنتے ہیں جب مانگتے ہو● یا بناتے ہیں تمہارا، یا

وقف لازم ع ۴

يَضُرُّوْنَ ﴿۷۳﴾ قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ

بگاڑتے ہیں● سب بولے بلکہ پایا ہم نے اپنے باپ دادوں کو، کہ یہی کرتے رہے"● کہا، کہ" کیا

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿۷۵﴾ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿۷۶﴾ فَاِنَّهُمْ

تم کو بھی سوجھا، کہ کیا پوجتے رہے● تم اور تمہارے اگلے باپ دادا" ● "بلاشبہ میرے

عَدُوٌّ لِّیْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۷﴾ الَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ﴿۷۸﴾ وَالَّذِیْ

تو یہ سب دشمن ہیں، سوا رب العالمین کے● جس نے مجھ کو پیدا فرمایا، پھر وہی راہ دے مجھے● وہی ہے جو

هُوَ يُطْعِمُنِیْ وَيَسْقِيْنِ ﴿۷۹﴾ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿۸۰﴾ وَالَّذِیْ

کھلاتا ہے مجھے، اور پلاتا ہے مجھے● اور جب میں بیمار پڑا، تو وہ مجھے شفا دے● اور جو مارے

يُمِيْتُنِیْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ﴿۸۱﴾ وَالَّذِیْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِیْ خَطِيْٓـَٔتِیْ يَوْمَ

مجھے، پھر جلا دے مجھے● اور جس سے میں آرزو رکھتا ہوں، کہ بخش دے میری کمزوریوں کو

الدِّيْنِ ﴿۸۲﴾ رَبِّ هَبْ لِیْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَاجْعَلْ لِّیْ

قیامت کے دن"● پروردگار ا بخشئے رکھ مجھ کو حکم، اور ملائے رکھ مجھ کو لیاقت والوں میں● اور کر دے میری

لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿۸۵﴾

تعریف میں سچی بول پچھلوں میں● اور بنائے رکھ مجھ کو آرام والی جنت کے وارثوں سے●

وَاغْفِرْ لِاَبِیْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَا تُخْزِنِیْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۸۷﴾

اور بخش دے میرے بابا کو کہ وہ بلاشبہ گمراہوں سے تھا● اور مت رسوا کرنا مجھے جس دن لوگ اٹھائے جائینگے●

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿۸۸﴾ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿۸۹﴾

جس دن نہ کام آئے مال اور نہ اولاد● مگر جو آیا اللہ کے یہاں صحیح سلامت دل کے ساتھ●

وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۹۰﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ﴿۹۱﴾ وَقِيْلَ

اور قریب کر دی گئی جنت ڈرنے والوں کے واسطے● اور ظاہر کر دیا گیا جہنم بے راہوں کیلئے● اور فرمان

لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿۹۲﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ

صادر کیا گیا انہیں، کہ کہاں ہیں جن کو معبود مانتے تھے تم● اللہ سے الگ ہو کر۔ کیا وہ تمہاری مدد کرینگے یا

يَنْتَصِرُوْنَ ﴿۹۳﴾ فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ﴿۹۴﴾ وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ

بدلہ لیں گے● تو منہ کے بل جھونک دیئے گئے وہ سب جہنم میں، اور سارے بے راہ لوگ● اور ابلیس کا

اَجْمَعُوْنَ ﴿۹۵﴾ قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۹۶﴾ تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ

لشکر سارا● بولے، اور وہ اسی میں لڑ جھگڑ رہے ہیں● کہ خدا کی قسم ہم یقیناً

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۹۷﴾ اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا

کھلی گمراہی میں تھے● کہ ہم تمہاری برابری کرتے تھے رب العالمین سے● اور نہیں بے راہ کیا تھا ہمیں مگر

الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۹۹﴾ فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ فَلَوْ

مجرموں نے● تو نہیں ہے ہمارا کوئی سفارشی● اور نہ غم خوار دوست● تو کاش

اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا

ہمیں دوبارہ جانا ہو، تو ہو جائیں ہم مسلمان● بیشک اس میں ضرور نشانی ہے۔ اور نہ تھے

كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾ كَذَّبَتْ ع ۵ ۹ ۳ ۴

ان کے بہتیرے ماننے والے● اور بلاشبہ تمہارا پروردگار ہی عزت والا رحم والا ہے● جھٹلا دیا

قَوْمُ نُوْحِ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ اِنِّيْ

قوم نوح نے سب رسولوں کو● جبکہ کہا انہیں ان کی قوم کے نوح نے، کہ کیا تم نہیں ڈرتے● بلاشبہ

لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۰۷﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۰۸﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ

میں تمہارے لئے رسول ہوں امانت دار● تو ڈرو اللہ کو اور حکم مانو میرا● اور میں نہیں مانگتا تم سے اس پر کوئی

مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۱۰﴾

اجرت، نہیں ہے میری اجرت مگر رب العالمین پر● تو ڈرو اللہ کو اور میرا کہا مانو●

قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ قَالَ وَمَا عِلْمِيْ بِمَا كَانُوْا

سب بولے، کہ "کیا ہم تمہیں مانیں، حالانکہ پیروی کی تمہاری اچھوتوں نے"● جواب دیا، کہ "مجھے کیا بحث، کہ وہ کیا

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى رَبِّيْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ

کرتے رہتے تھے● ان کا حساب نہیں، مگر میرے پروردگار پر، کاش تمیز سے کام لو● اور نہیں میں نکال

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۱۵﴾ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ

دینے والا مسلمانوں کو● میں کھلا کھلا ڈر سنانے والا ہی ہوں"● سب بولے "اگر تم باز نہ آئے اے نوح،

لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ﴿۱۱۷﴾ فَافْتَحْ (النصف)

تو ضرور پتھراؤ کئے جاؤ گے"● دعا کی، کہ "پروردگار! بیشک میری قوم نے جھٹلا دیا مجھے● تو فیصلہ فرما

بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ

دے میرے اور انکے درمیان پورا پورا، اور بچالے مجھے، اور جو میرے ساتھ ہیں مسلمان" ● تو بچالیا ہم

وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۱۹﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ اِنَّ

نے انہیں، اور جو اسکے ساتھ تھے بھری ہوئی کشتی میں ● پھر ڈبو دیا ہم نے اسکے بعد باقی لوگوں کو ● بیشک

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ

اس میں ضرور نشانی ہے۔ اور نہ تھے ان کے بہتیرے ماننے والے ● اور بیشک تمہارا پروردگار ہی عزت والا

الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۲﴾ كَذَّبَتْ عَادُ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا ع ۱۱ ۷

رحم والا ہے ● جھٹلا دیا عاد نے سب ہی رسولوں کو ● جب کہ کہا انہیں ان کی قوم کے ہود نے، کہ کیا

تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۲۵﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۲۶﴾ وَمَآ

تم لوگ نہ ڈروگے ● بلاشبہ میں تمہارے لئے رسول ہوں امانت دار ● تو ڈرو اللہ کو اور میرا کہا مانو ● اور میں

اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۷﴾ اَتَبْنُوْنَ

نہیں چاہتا تم سے اس پر کوئی اجرت، نہیں ہے میری اجرت مگر رب العالمین پر ● کیا تم رکھتے ہو

بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿۱۲۹﴾

ہر ٹیلے پر ایک بنیادی نشانی، کہ بیہودگی برتو ● اور بناتے ہو مضبوط مضبوط گھر، کہ تم اس میں ہمیشہ ہی رہو گے ●

وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۳۱﴾ وَاتَّقُوا

اور جب کسی کو پکڑا تم نے تو بے دردوں کی طرح پکڑا ● تو ڈرو اللہ کو اور کہا مانو میرا ● اور ڈرو

الَّذِيْٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ وَجَنّٰتٍ

اسے جس نے مدد فرمائی تمہاری اس سے، جو تم جانتے ہو ● مدد فرمائی تمہاری چوپایوں سے اور اولاد سے ● اور باغوں

وَّعُيُوْنٍ ﴿۱۳۴﴾ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۳۵﴾ قَالُوْا سَوَآءٌ

اور چشموں سے ● بیشک میں ڈر رہا ہوں تم پر بڑے دن کے عذاب کو ● سب بولے، "یکساں ہے

عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ

ہمارے لئے کہ نصیحت تم نے کی یا نہ کی ● نہیں ہے یہ، مگر اگلوں کی

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۱۳۸﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ؕ اِنَّ فِيْ

چال ● اور ہمیں عذاب نہ دیا جائیگا" ● تو ان لوگوں نے جھٹلا دیا انہیں، چنانچہ برباد کر دیا ہم نے انہیں۔ بیشک

ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ

اس میں ضرور نشانی ہے، اور انکے بہتیرے ماننے والے نہ تھے● اور بیشک تمہارا پروردگار ضرور غلبہ والا

الرَّحِيْمُ ﴿۱۴۰﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ ع ۱۱

رحم والا ہے● جھٹلا دیا ثمود نے سب رسولوں کو● جبکہ کہا انہیں ان کی قوم کے صالح نے، کہ

اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۴۲﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۴۳﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۴۴﴾

کیا تم نہیں ڈرو گے● بیشک میں تمہارے لئے رسول امانت دار ہوں● تو ڈرو اللہ کو اور کہا مانو میرا●

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾

اور نہیں مانگتا میں تم سے اس پر کوئی اجرت۔ نہیں ہے اجرت میری، مگر رب العالمین پر●

اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۱۴۷﴾ وَّزُرُوْعٍ وَّ

کیا چھوڑ دیئے جاؤ گے تم؟ جو کچھ یہاں ہے امن وامان میں● باغوں میں اور چشموں میں● اور کھیتوں میں اور

نَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ﴿۱۴۸﴾ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ﴿۱۴۹﴾

کھجوروں میں، جن کے خوشے نرم نازک پختہ ہیں● اور تراش لیتے ہو پہاڑوں سے گھروں کو اتراتے ہوئے●

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۵۰﴾ وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ الَّذِيْنَ

تو ڈرو اللہ کو اور کہا مانو میرا● اور نہ مانو فضول خرچوں کا حکم● جو

يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ

فساد مچائیں زمین میں، اور درست نہ کریں● سب بولے، کہ "تم بس

الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۖ فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ

جادو کئے ہوئے ہو● تم ہماری ہی طرح بشر ہو۔ لاؤ تو کوئی نشانی اگر

الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۵۴﴾ قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۱۵۵﴾

سچے ہو"● جواب دیا، کہ "یہ اونٹنی ہے، ایک دن اسکا پینا ہے اور ایک مقرر دن تمہارے پینے کا ہے●

وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵۶﴾ فَعَقَرُوْهَا

اور مت چھونا اس کو برائی سے، کہ پکڑے تمہیں بڑے دن کا عذاب"● چنانچہ کونچیں کاٹ دیں اسکی،

فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ﴿۱۵۷﴾ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَ

تو صبح کی انہوں نے پچھتاتے● کہ پکڑ لیا انہیں عذاب نے۔ بیشک اس میں ضرور نشانی ہے۔ اور

مَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٥٨﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٥٩﴾ كَذَّبَتْ ع ۱۲

ان کے بہتیرے مسلمان نہ تھے● اور بیشک تمہارا پروردگار ضرور وہی عزت والا رحم والا ہے● جھٹلا دیا

قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٦٠﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٦١﴾ إِنِّي

لوط کی قوم نے سب رسولوں کو● جبکہ کہا انہیں ان کی قوم کے لوط نے، کہ کیا خوف سے کام نہ لوگے● بیشک

لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٦٢﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٦٣﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ

میں تمہارے لئے اللہ کا بھیجا ہوا امانت دار ہوں● تو ڈرو اللہ کو اور کہا مانو میرا● اور میں نہیں چاہتا تم سے اس پر

أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦٤﴾ أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ مِنَ

کوئی اجرت، میری اجرت بس رب العالمین پر ہے● کیا بدکاری کرتے ہو مردوں سے سارے

الْعَالَمِينَ ﴿١٦٥﴾ وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُم مِّنْ أَزْوَاجِكُم ۚ بَلْ أَنتُمْ

جہان میں● اور چھوڑ بیٹھے ہو وہ جو پیدا فرمایا تمہارے لئے، تمہارے پروردگار نے تمہاری بیبیاں، بلکہ تم لوگ حد

قَوْمٌ عَادُونَ ﴿١٦٦﴾ قَالُوا لَئِن لَّمْ تَنتَهِ يَا لُوطُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِينَ ﴿١٦٧﴾

سے بڑھ گئے ہو● سب بولے، کہ "اگر تم باز نہ آئے اے لوط، تو ضرور نکال دیئے جاؤ گے"●

قَالَ إِنِّي لِعَمَلِكُم مِّنَ الْقَالِينَ ﴿١٦٨﴾ رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٦٩﴾

جواب دیا، کہ "بیشک میں تمہارے کرتوت سے بیزار ہوں● پروردگار بچائے رکھ مجھ کو اور میرے اہل کو انکے کرتوتوں سے"●

فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿١٧٠﴾ إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ﴿١٧١﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا

تو بچا لیا ہم نے انہیں اور انکے سب لگانوں کو● مگر ایک بوڑھی عورت پچھڑ جانے والوں سے● پھر برباد کر دیا ہم نے

الْآخَرِينَ ﴿١٧٢﴾ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِم مَّطَرًا ۖ فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنذَرِينَ ﴿١٧٣﴾ إِنَّ

اوروں کو● اور برسایا ہم نے ان پر ایک برساؤ، تو کیسی بری ہوئی ڈرائے جانے والوں کی بارش● بیشک

فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٧٤﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ

اس میں ضرور نشانی ہے۔ اور نہ تھے ان کے بہتیرے ماننے والے● اور بیشک تمہارا پروردگار ضرور وہی

الرَّحِيمُ ﴿١٧٥﴾ كَذَّبَ أَصْحَابُ لْأَيْكَةِ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٧٦﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ ع ۱۳ ۵

عزت والا رحم والا ہے● جھٹلایا جھاڑی والوں نے سارے رسولوں کو● جبکہ کہا ان سے شعیب نے

أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٧٧﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٧٨﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٧٩﴾ وَ

کہ کیا ڈرو گے نہیں● بیشک میں تمہارے لئے امانت والا رسول ہوں● تو ڈرا کرو اللہ کو اور کہا مانا کرو میرا● اور

مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۰﴾ اَوْفُوا

میں نہیں چاہتا تم سے اس پر کوئی بدلہ، میرا ثواب بس رب العالمین پر ہے● پوری ناپ

الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ﴿۱۸۱﴾ ۚ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿۱۸۲﴾

ناپو، اور کم ناپنے والوں سے مت بنو● اور تولا کرو سیدھی ڈنڈی●

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۱۸۳﴾ ۚ

اور نہ کمی کرو لوگوں کی چیزوں میں، اور نہ پھرو زمین میں فساد مچاتے●

وَاتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۸۴﴾ ؕ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ

اور ڈرو اسے جس نے تمہیں پیدا کیا، اور اگلے لوگوں کو● سب بولے "تم بس

الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿۱۸۵﴾ ۙ وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۱۸۶﴾ ۚ

جادو مارے ہو● اور تم ہماری ہی طرح بشر ہو، اور ہم سمجھتے ہیں تمہیں جھوٹا●

فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۷﴾ ؕ قَالَ

گرا تو دو ہم پر کوئی ٹکڑا آسمان کا، اگر سچے ہو"● جواب دیا، کہ

رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ؕ

"میرا پروردگار خوب جانتا ہے جو تمہارے کرتوت ہیں"● تو جھٹلا دیا سب نے انہیں، تو پکڑ لیا انہیں شامیانہ والے دن کے عذاب نے۔

اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۸۹﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

بیشک وہ بڑے دن کا عذاب تھا● بیشک اس میں ضرور نشانی ہے، اور ان کے بہتیرے

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹۰﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۹۱﴾ ۧ وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ ع ۱۲ ۱۴

ایمان والے نہ تھے● اور بیشک تمہارا پروردگار ہی عزت والا رحم والا ہے● اور بیشک یہ ضرور رب العالمین کا

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۹۲﴾ ؕ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿۱۹۳﴾ ۙ عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ

اتارا ہوا ہے● اس کو لے کر اترے روح الامین● تمہارے دل پر، کہ ڈر

الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ ۙ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿۱۹۵﴾ ؕ وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۹۶﴾

سنانے لگو تم● صاف عربی زبان میں● اور بیشک اس کا بیان اگلی کتابوں میں ہے●

اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۹۷﴾ وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ

کیا نہیں ہے انکے لئے کوئی نشانی؟ کہ جانتے ہیں انھیں بنی اسرائیل کے علماء● اور اگر ہم اتارتے

عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿۱۹۸﴾ فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹۹﴾

اس کو کسی غیر عربی پر● پھر وہ پڑھتا اسے ان پر، یہ لوگ نہ مانتے●

كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۰۰﴾ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا

اسی طرح پرو دیا ہے ہم نے جھٹلانے کو مجرموں کے دلوں میں● وہ نہ مانیں گے اسے، یہاں تک کہ

الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۲۰۱﴾ فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾ فَيَقُوْلُوْا

دیکھ لیں دکھ والا عذاب● تو وہ آ ہی جائیگا ان پر اچانک، اور وہ بے خبر ہوں گے● تو چلّائینگے

هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۲۰۴﴾ اَفَرَءَيْتَ اِنْ

"کہ کیا ہمیں مہلت ملے گی؟"● تو کیا ہمارے عذاب کی جلدی مچا رہے ہیں● تمہیں دیکھو کہ اگر مہلت

مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ﴿۲۰۵﴾ ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۲۰۶﴾ مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ

دی ہم نے انہیں چند سال کی● پھر آ گیا ان کے پاس جس سے ڈرائے گئے ہیں● تو کیا کام دیگا انہیں

مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ﴿۲۰۷﴾ وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ﴿۲۰۸﴾

جو رہنے سہنے دیئے گئے● اور نہیں برباد فرمایا ہم نے کسی آبادی کو، مگر اسکے لئے ڈرانے والے ہوئے●

ع ۱۴ ذِكْرٰى ۛ وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۲۰۹﴾ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۱۰﴾ وَمَا يَنْۢبَغِيْ

یاد دہانی کو۔ اور ہم نہیں اندھیر والے● اور نہیں اتارلائے اس کو شیطان● اور نہ وہ اس

لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۲۱۱﴾ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿۲۱۲﴾ فَلَا تَدْعُ

لائق ہیں، اور نہ وہ ایسا کر سکیں● بلاشبہ وہ سننے سے ہٹا دیئے گئے ہیں● تو نہ دہائی دو

مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿۲۱۳﴾ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ

اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کی، کہ عذاب دیئے جاؤ● اور ڈر سناؤ اپنے قریبی

الْاَقْرَبِيْنَ ﴿۲۱۴﴾ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۱۵﴾

رشتہ داروں کو● اور جھکا دو اپنے بازو کو انکے لئے، جو تمہارے پیچھے پیچھے چلیں مسلمان●

فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۱۶﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ

اب اگر تمہاری نافرمانی انہوں نے کی، تو کہہ دو کہ بلاشبہ میں بیزار ہوں تمہارے کرتوت سے● اور بھروسہ رکھو عزت والے

الرَّحِيْمِ ﴿۲۱۷﴾ الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿۲۱۸﴾ وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿۲۱۹﴾

رحم والے پر● جو نگرانی فرماتا ہے تمہاری جب کھڑے ہوتے ہو● اور تمہاری الٹ پھیر کو نمازیوں میں●

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۲۱﴾ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰی مَنْ تَنَزَّلُ الشَّیٰطِیْنُ ﴿۲۲﴾

بیشک وہی سننے والا علم والا ہے● کیا میں تمہیں بتادوں کہ کس پر اترتے ہیں شیطان●

تَنَزَّلُ عَلٰی كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِیْمٍ ﴿۲۳﴾ یُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَ اَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿۲۴﴾

اترتے ہیں ہرافترا پرداز گنہ گار پر● سنی سنائی کہہ ڈالتے ہیں، اوران میں زیادہ تر جھوٹے ہیں●

وَ الشُّعَرَآءُ یَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿۲۵﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِیْ كُلِّ وَادٍ یَّهِیْمُوْنَ ﴿۲۶﴾

اورشاعرلوگوں کی پیروی گمراہ لوگ کرتے ہیں● کیاتم نے نہ دیکھا کہ وہ ہرمیدان میں بہکا کرتے ہیں●

وَ اَنَّهُمْ یَقُوْلُوْنَ مَا لَا یَفْعَلُوْنَ ﴿۲۷﴾ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اور بیشک وہ کہتے ہیں، جوخودنہیں کرتے● مگر جو ایمان لائے اورلیاقت مندی کے کام کئے،

وَ ذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِیْرًا وَّ انْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؕ وَ سَیَعْلَمُ

اورتذکرہ کیا اللہ کا بہت، اور بدلہ لیا بعداس کے کہ ستائے گئے۔ اورجلد ہی جان

الَّذِیْنَ ظَلَمُوْۤا اَیَّ مُنْقَلَبٍ یَّنْقَلِبُوْنَ ﴿۲۲۷﴾ ع ۱۱ ۱۵

لیں گے جنہوں نے ستایا ہے، کہ کس کروٹ پلٹا کھاتے ہیں●

سُوْرَةُ النَّمْلِ ۲۷ مَكِّیَّةٌ ۴۸ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — اٰیَاتُهَا ۹۳ رُكُوْعَاتُهَا ۷

سورۂ نمل مکیہ نام سے اللہ کے بڑامہربان بخشنے والا آیات ۹۳ رکوع ۷

طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰیٰتُ الْقُرْاٰنِ وَ كِتَابٍ مُّبِیْنٍ ﴿۱﴾ هُدًی وَّ بُشْرٰی

ط س۔۔ یہ ہیں آیتیں قرآن کی، اور روشن کتاب کی● ہدایت اورخوش خبری

لِلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۲﴾ الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ یُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمْ

مان جانے والوں کیلئے● جو پابندی کریں نماز کی، اوردیں زکوٰۃ، اوروہ

بِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ﴿۳﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَیَّنَّا لَهُمْ

آخرت پر یقین رکھیں● بیشک جونہ مانیں آخرت کو، تواچھا لگنے دیا ہم نے ان کی نگاہوں میں

اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ یَعْمَهُوْنَ ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَ

ان کے کرتوتوں کو، تووہ مدہوش ہیں● وہی ہیں جن کے لئے براعذاب ہے، اور

هُمْ فِی الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿۵﴾ وَ اِنَّكَ لَتُلَقَّی الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ

وہی ہیں آخرت میں گھاٹے والے● اور بیشک تم سکھائے جاتے ہوقرآن کو،

حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ۝۶ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ۭ سَاٰتِيْكُمْ

حکمت والے علم والے کی طرف سے● جب کہا تھا موسیٰ نے اپنی اہلیہ کی خاطر، کہ مجھے دیکھ پڑی ہے آگ۔ بہت جلد تمہارے

مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝۷ فَلَمَّا جَاۗءَهَا

پاس اسکی خبر لاتا ہوں، یا لے آؤں گا تمہارے لئے چمکتی چنگاری، کہ تم تاپ لو● چنانچہ جب آئے اس

نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ

آگ کے پاس، تو پکارا گیا، کہ "مبارک ہیں، جو اس روشنی میں ہیں، اور جو اسکے گرداگرد ہیں، اور پاکی ہے اللہ کی، سارے

الْعٰلَمِيْنَ ۝۸ يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۹ وَاَلْقِ عَصَاكَ ۭ

جہان کا پالنے والا"● اے موسیٰ بیشک واقعہ یہی ہے کہ میں ہی اللہ ہوں، عزت والا حکمت والا● اور ڈال دو اپنا عصا۔

فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَاۗنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۭ يٰمُوْسٰى لَا

پھر جب دیکھا اسے کہ رینگتا ہے، گویا کہ وہ سانپ ہے، تو ہٹ گئے منہ پھیر کر اور مڑ کر نہ دیکھا۔ اے موسیٰ ڈرو

تَخَفْ ڰ اِنِّىْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ۝۱۰ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ

نہیں۔۔ بیشک میں ہوں کہ نہیں ڈرتے میرے ہوتے، رسول لوگ● مگر جس نے ظلم کیا، پھر اگر نیکی کا بدلہ

حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْۗءٍ فَاِنِّىْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۱ وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ

دیا برائی کے بعد، تو بیشک میں بخشنے والا رحم فرمانے والا ہوں● اور ڈالو اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں،

تَخْرُجْ بَيْضَاۗءَ مِنْ غَيْرِ سُوْۗءٍ ڰ فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ۭ

نکلے گا سفید روشن، بغیر کسی عیب کے۔۔ یہ نو معجزات میں سے ہے فرعون اور اس کی قوم کی طرف۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝۱۲ فَلَمَّا جَاۗءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا

کہ بلاشبہ وہ نافرمان لوگ تھے● پھر جب آ گئیں ہماری نشانیاں انکے پاس آنکھیں کھول دینے والی، تو سب بولے،

سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۱۳ وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ۭ

"کہ یہ کھلا جادو ہے"● اور ان کا انکار کر دیا، اور یقین رکھتے تھے ان کے دل ظلم و غرور سے۔

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝۱۴ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ ع ۱۶

تو دیکھ لو کہ کیسا انجام ہوا فسادیوں کا● اور بیشک ہم نے دیا تھا داؤد و سلیمان کو

عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰي كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ

علم۔ اور دونوں نے خطبہ دیا کہ ساری حمد اللہ کی، جس نے بڑائی دی ہمیں، بہتیرے اپنے ماننے والے

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵﴾ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا

بندوں پر"● اور گدی پائی سلیمان ہی نے داؤد کی، اور شاہی خطبہ دیا، کہ "اے لوگو ہم سکھلائے

مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۭ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾

گئے ہیں پرند کی بولی، اور ہمیں ہر چیز سے کچھ عطا فرما دیا گیا ہے۔ بیشک یہ کھلا ہوا فضل ہے"●

وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۷﴾

اور اکٹھا کئے گئے سلیمان کی خاطر ان کے لشکر، جن اور انسان و پرند، تو روکے جاتے تھے بڑھ جانے سے●

حَتّٰٓى اِذَآ اَتَوْا عَلٰي وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا

یہاں تک کہ آئے چیونٹی کی وادی پر۔ بولی ایک چیونٹی، کہ "اے چیونٹیو! گھس جاؤ اپنے

مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۸﴾

اپنے سوراخ میں، کہ کچل نہ ڈالیں تمہیں سلیمان اور ان کا سارا لشکر، انجانی میں"●

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ

تو مسکرا دیئے سلیمان ہنستے ہوئے اسکی بات سے، اور دعا کی، کہ "پروردگار! مجھے توفیق دے کہ شکر ادا کرتا رہوں تیری

الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ

نعمت کا، جو انعام فرمایا تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر، اور یہ کہ کرتا رہوں لیاقت کے کام، کہ تو راضی رہے اس

وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ

سے، اور داخل رکھ مجھ کو اپنی رحمت سے اپنے اہلیت رکھنے والے بندوں میں"● اور دیکھ بھال کی پرندوں کی، تو

فَقَالَ مَالِيَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ ۡ اَمْ كَانَ مِنَ الْغَاۗىِٕبِيْنَ ﴿۲۰﴾ لَاُعَذِّبَنَّهٗ

بولے، کہ "کیا بات ہے کہ میں نہیں دیکھ رہا ہوں ہدہد کو۔ یا وہی غیر حاضر ہے● ضرور اسے سخت

عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاْذْبَحَنَّهٗٓ اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۱﴾

سزا دوں گا، یا ذبح ہی کر ڈالوں گا، یا وہ لے آئے میرے سامنے کوئی روشن وجہ●

فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ

چنانچہ آ گیا وہ ذرا دیر میں، پھر عرض کی، کہ "میں نے دیکھ لیا جس کو آپ نے نہیں دیکھا، اور میں لایا ہوں شہر

سَبَاٍۭ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿۲۲﴾ اِنِّىْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَاُوْتِيَتْ مِنْ

سبا سے یقینی اطلاع● میں نے پایا ایک عورت کو جو ان پر بادشاہی کرتی ہے، اور دی گئی ہے ہر چیز

كُلِّ شَيْءٍ وَّلَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾ وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ

سے کچھ نہ کچھ، اور اس کا تخت بڑا ہے● اور میں نے اسے پایا اور اس کی قوم کو، کہ سجدہ کرتے ہیں

لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ

سورج کا بمقابلہ اللہ کے، اور بھلا لگا دیا ان کی نگاہوں میں شیطان نے انکے کرتوتوں کو، تو روک

عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۲۴﴾ اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ

دیا انہیں راہ سے، تو وہ راہ نہیں پاتے"● کیوں نہیں سجدہ کرتے اللہ کا؟ جو

يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا

نکالے چھپی چیزوں کو آسمانوں اور زمین میں، اور جانے جو تم چھپاؤ اور جو

تُعْلِنُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۶﴾ قَالَ ع ۲

ظاہر کرو● اللہ، نہیں ہے کوئی معبود، مگر وہی عرشِ عظیم کا رب ہے● فیصلہ کیا، کہ

سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۲۷﴾ اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ

"بہت جلد ہم دیکھ لیتے ہیں کہ تو سچ بولا، یا جھوٹا ہے● میرا یہ فرمان لے کر جا

هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۸﴾ قَالَتْ

اور ان کی طرف ڈال دے، پھر ان سے ہٹ کر دیکھ، کہ کیا جواب میں کرتے ہیں"● ملکہ سبا بولی،

يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْۤ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿۲۹﴾ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَ

"کہ اے دربار کے سردارو! میرے پاس ایک معزز تحریر ڈالی گئی ہے● اور یہ سلیمان کی طرف سے ہے، اور

اِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۳۰﴾ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ ع ۳

اس کا مضمون ہے، کہ "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم● یہ کہ مجھ پر نہ بڑھو، اور میرے پاس حاضر ہو نیازمند ہو کر"●

قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْۤ اَمْرِيْ ۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا

بولی اے چودھریو! "بتاؤ مجھے میرے اس معاملہ میں، میں نے کسی معاملہ کا قطعی فیصلہ نہیں کیا، یہاں

حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿۳۲﴾ قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ

تک کہ تم لوگ حاضر ہو"● سب بولے، کہ "ہم زور والے اور سخت جنگجو ہیں۔۔۔

وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿۳۳﴾ قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا

اور فیصلہ تمہارے سپرد ہے، تو تمہیں اختیار ہے جو حکم دیدو"● بولی، کہ "بادشاہ لوگ جب

دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ

داخل ہوئے کسی آبادی میں تو الٹ پلٹ دیا اسے، اور کر ڈالا آبادی کے عزت والوں کو ذلیل، اور یہی کرتے

يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ

رہتے ہیں● "اور میں تو بھیج رہی ہوں ان کی طرف ایک تحفہ، پھر دیکھتی ہوں، کہ کیا جواب لاتے ہیں

الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ ۖ فَمَآ

قاصد● چنانچہ جب آیا قاصد سلیمان تک، انہوں نے کہا" کہ کیا میری مدد کرتے ہو مال سے؟ تو جو

اٰتٰىنِيَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿۳۶﴾

دے رکھا ہے مجھے اللہ نے، وہ بہتر ہے اس سے جو تم کو دیدیا ہے، بلکہ تم لوگ تو اپنے اس تحفہ پر اتراتے ہو●

اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ

واپس لے جاؤ انکی طرف، اب ہم لائینگے ان کے پاس ایسے لشکر، کہ مقابلہ نہ کرسکیں وہ جن کا، اور ہم ضرور نکال دینگے

مِّنْهَآ اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ

انہیں آبادی سے ذلیل کر کے، کہ وہ دبے لچے ہیں● حکم دیا، کہ "اے میرے درباریو! تم میں کون ہے جو لے آئے

بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ

اس کا تخت، قبل اس کے کہ وہ گردن ڈالے آئیں● بولا ایک ہیکڑ جن،

اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ

کہ "میں اسے لے آؤں گا، قبل اس کے کہ آپ اس دربار سے اٹھیں۔ اور بلاشبہ میں اس پر قابو رکھنے والا

اَمِيْنٌ ﴿۳۹﴾ قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ

امانتدار ہوں"● بولے وہ، جن کے پاس نوشتہ کا علم تھا، کہ "میں لاؤں گا تمہارے پاس

قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ

اسے، قبل اس کے کہ جھپکے آپ کی نگاہ۔ تو جب دیکھا اسے کہ رکھا ہے سامنے، بولے، کہ

هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۣ لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ۭ وَمَنْ شَكَرَ

"یہ میرے پروردگار کا فضل ہے۔۔ کہ مجھے جانچے کہ شکرگزار رہتا ہوں یا ناشکری کرنے لگتا ہوں، اور جو

فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿۴۰﴾ قَالَ

شکرگزار رہا، وہ شکر کرتا ہے اپنے نفع کو۔ اور جس نے ناشکری کی، تو بلاشبہ میرا رب بے پرواہ کرم والا ہے"● حکم دیا، کہ

نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا

"اسکی دیکھی صورت بدل دو، اس کے تخت کی، دیکھیں کہ پہنچانتی ہے یا انجان

يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۱﴾ فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ؕ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ

رہتی ہے"● چنانچہ جب وہ آئی، پوچھا گیا، کہ "کیا ایسا ہی تیرا تخت ہے؟ بولی گویا یہ وہی ہے۔

وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ

اور ہمیں آپ کا علم پہلے ہی ہو چکا، اور ہم نیاز مند ہو چکے● اور روک رکھا تھا اس کو جسے پوجا کرتی تھی

تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۴۳﴾ قِيْلَ لَهَا

اللہ کے مقابلہ میں۔ بیشک وہ کافر قوم سے تھی● اسے کہا گیا،

ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ؕ

"کہ صحن میں آؤ" تو جب اس نے وہ صحن دیکھا، تو خیال کیا اسے گہرا پانی، اور کپڑا اٹھایا اپنی دونوں پنڈلیوں سے۔

قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ؕ قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ

سلیمان بولے "کہ یہ صحن ہے شیشہ جڑا ہوا"۔ وہ بولی "پروردگارا میں نے اندھیر کر رکھا تھا

نَفْسِيْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَلَقَدْ ع ۱۸ ۳

اپنے حق میں، اور میں نے گردن جھکا دی، سلیمان کے ساتھ اللہ رب العالمین کیلئے● اور بیشک

اَرْسَلْنَآ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ

بھیجا ہم نے ثمود کی طرف ان کی برادری کے صالح کو، کہ لوگو خدا کو پوجو، تو اس وقت وہ

فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۵﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ

دو فرقے ہو گئے جھگڑا کرتے● انہوں نے کہا، کہ "اے میری قوم، کیوں جلدی مچاتے ہو برائی کی

قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۶﴾ قَالُوا

بھلائی سے پہلے، کیوں نہیں مغفرت مانگتے اللہ سے، کہ تم رحم کئے جاؤ"● سب بولے،

اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ؕ قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ

کہ "ہم نے برا شگون لیا ہے تم سے، اور ان سے جو تمہارے ساتھ ہیں"، جواب دیا، کہ "تمہاری بدشگونی اللہ کے قبضہ میں ہے، بلکہ

قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ

تم لوگ فتنے میں گرفتار کئے گئے ہو"● اور تھے شہر میں نو شخص، کہ فساد مچاتے

فِی الْاَرْضِ وَلَا یُصْلِحُوْنَ ﴿۴۸﴾ قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَیِّتَنَّهٗ

زمین میں اور درستگی نہ چاہتے ● انہوں نے اللہ کی قسم کھائی، بولے، کہ "ہم ضرور شب خون ماریں

وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِیِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَاِنَّا

گے ان پر، اور ان کے اپنوں پر، پھر کہہ دینگے ان کے حقدار سے، کہ ہم حاضر نہ تھے ان کی ہلاکت کے وقت، اور ہم

لَصٰدِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۵۰﴾

بالکل سچے ہیں" ● اور وہ چلے اپنی چال، اور ہم نے نکالی اپنی توڑ، اور وہ نہ تاڑ سکے ●

فَانْظُرْ كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۵۱﴾

تو دیکھ لو، کہ کیسا ہوا انجام ان کی چال کا، بیشک ہم نے برباد کر دیا انہیں، اور ان کی ساری قوم کو ●

فَتِلْكَ بُیُوْتُهُمْ خَاوِیَةً بِمَا ظَلَمُوْا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ

چنانچہ یہ ان کے گھر ہیں گرے پڑے، بدلہ ہے اس کا جو اندھیر مچا رکھا تھا، بیشک اس میں ضرور نشانی ہے انکے لئے

یَّعْلَمُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَاَنْجَیْنَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا یَتَّقُوْنَ ﴿۵۳﴾ وَلُوْطًا اِذْ

جو علم رکھتے ہیں ● اور بچا لیا ہم نے انہیں جو ایمان لائے اور خوف کھاتے تھے ● اور لوط کو، جبکہ

قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۴﴾ اَىِٕنَّكُمْ

کہا اپنی قوم کو، "کہ تم لوگ آتے ہو بے شرمی پر، اور تم آنکھ رکھتے ہو ● کیا تم آتے ہو

لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۵۵﴾

مَردوں کے پاس مستی میں، عورتوں کو چھوڑ کر، بلکہ تم لوگ جہالت کرتے ہو" ●

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْۤا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْیَتِكُمْ ۚ

تو نہ تھا ان کی قوم کا جواب، مگر یہ، کہ بولے کہ "نکال دو لوط کے لوگوں کو اپنی آبادی سے،

اِنَّهُمْ اُنَاسٌ یَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاَنْجَیْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ قَدَّرْنٰهَا

یہ لوگ بڑے پاک رہتے ہیں" ● تو بچا لیا ہم نے انہیں، اور ان کے اپنوں کو، مگر ان کی عورت کہ تقدیر کر دی تھی ہم نے

مِنَ الْغٰبِرِیْنَ ﴿۵۷﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَیْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِیْنَ ﴿۵۸﴾ قُلِ الْحَمْدُ ع ۱۴ ۱۹

اسکی پچھڑنے والوں کے ساتھ ● اور برسایا ہم نے ان پر خوب ہی، تو کیسی بری بارش تھی ڈرائے جانیوالوں پر ● تم کہہ دو

لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰی عِبَادِهِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی ؕ آٰللّٰهُ خَیْرٌ اَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾

کہ "ساری حمد اللہ کی، اور سلام ہے اسکے بندوں پر، جن کو اس نے چنا" کیا اللہ بہتر ہے یا جسکو وہ لوگ شریک بناتے ہیں؟ ●